احادیث کی معتبر و مستند کتابوں کے حوالے سے اپنے موقف کو مضبوط کیا ہے۔

مصنف کا اسلوبِ بیان عالمانہ انداز کا ہے۔ کتاب میں عربی کے ثقیل الفاظ بھی استعمال ہوئے ہیں لیکن مفہوم سمجھنے میں دقت پیش نہیں آتی۔ باریک بینی سے تحقیقی ضابطوں کے مطابق ایک نادر موضوع پر قلم اُٹھایا گیا ہے۔ یہ کتاب سیرت النبیؐ پر لکھی گئی کتابوں میں ایک گراں قدر اضافہ ہے۔ (ظفر حجازی)

غبارِ رہِ حجاز، محمد رفیق وڑائچ (دانش یار)، ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ فون: ۰۴۲۳۵۴۳۲۴۷۶۔ صفحات: ۴۱۶۔ قیمت: ۳۸۵ روپے۔

رہِ شوق کے مسافروں کا سفر صدیوں سے جاری ہے۔ ان میں سے کچھ اہلِ قلم نے سولھویں صدی میں حرمین شریفین کے سفرنامے لکھنے کا آغاز کیا اور ان سفرناموں نے مسافروں کی جستجو اور ذوق و شوق میں مزید اضافہ کیا۔ اب تاریخ، جغرافیہ، سماجیات اور ثقافت کے علاوہ افسانہ و ناول کی ادبی چاشنی کے یک جا ہونے سے یہ سفرنامہ دورِ حاضر کی مقبول ادبی صنف بن چکا ہے۔ زیرنظر سفرنامہ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

مصنف کا ایک سفرنامہ حرمین شریفین میں کے نام سے چند سال پہلے منظرعام پر آیا جس میں انھوں نے اپنے احساسات اور مشاہدات کو اسی اسلوب میں قلم بند کیا۔ زیرتبصرہ سفرنامے میں بھی مصنف نے محبتوں، عقیدتوں اور قلبی وارادات کا ذکر اثرانگیز پیرائے میں کیا ہے۔ ان کے وسیع مطالعے، موضوعات کے تنوع اور تحریر کی پختگی نے اسے اور زیادہ وقیع بنادیا ہے۔

یہ ایک سفری دستاویز بھی ہے اور زنبیل بھی جس میں مسافر نے اپنی شب و روز کی مصروفیات، تشنہ لبی اور عقیدتوں کو ادبی پیرائے میں بیان کیا ہے۔ سعودی عرب کی تاریخ مستند حوالوں سے، اختصار کے ساتھ قلم بند کی ہے۔ سعودی عرب کی معاشرت، آلِ سعود کی اقتدار کے لیے تگ و دو اور سلطنت کے حُسنِ انتظام، سیاسی نظام، معیشت، ریل، آبی وسائل، شاہراہوں، بندرگاہوں، ٹیلی کمیونی کیشن، تیل کے دریافت کی کہانی، عرب لیگ اور دیگر بہت سے موضوعات پر قابلِ قدر معلومات فراہم کی ہیں۔ سفرنامے میں سیماب پائی کیفیات اور تاریخ و جغرافیہ ایک ساتھ چلتے ہیں۔ کتاب میں طائف کے علاوہ حضرت حلیمہ سعدیہ کے گھر اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بچپن کی وادی کے احوال و آثار کا ذکر ایک خاصے کی چیز ہے۔